ʻIjālah-yi Masīḥī.

Contributors

Valī, Sayyid Muḥammad, ʻurf Masīḥā.

Publication/Creation

Kānpūr : Maṭbaʻ Munshī Naval Kishor, 1880.

Persistent URL

https://wellcomecollection.org/works/edns4a32

License and attribution

This work has been identified as being free of known restrictions under copyright law, including all related and neighbouring rights and is being made available under the Creative Commons, Public Domain Mark.

You can copy, modify, distribute and perform the work, even for commercial purposes, without asking permission.

wellcome collection

Wellcome Collection
183 Euston Road
London NW1 2BE UK
T +44 (0)20 7611 8722
E library@wellcomecollection.org
https://wellcomecollection.org

بعون صناع کن فکان وفضل خلاق زمین و زمان

مسمی

عجالۂ نحی

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوا

P.B.
Urdu 86

P. B. Urdu 8
WELLCOME LIBRARY
22101874771

فہرست رسالہ ہیضہ المسمی بعجالہ ہیجی

مضمون	صفحہ	سطر
مقدمہ اندر تدبیر حفظ و احتراز وبا و سوء ہضمی و ہیضہ کے۔	۴	۵
مقولہ اندر بیان سوء ہضمی۔	۵	۱۳
علاج سوء ہضمی۔	۷	۱۵
انتباہ و علاج میں سوء ہضمی کے جبکہ دست وقے نہ آویں۔	۹	۱۳
فائدہ اندر منع استعمال سکنجبین بر معدہ صفا	۱۰	۱۶
مقولہ اندر ہیضہ و اسباب آن۔	۱۱	۶
علاج ہیضہ وبائی و استہلاکی	۱۴ ۱۵	۸
فائدہ در جواز استعمال غذا وقت ہیجان صفرا و شدت اسہال کے بسبب شدت اشتہا کے	۱۸	۲
تنبیہ در منع استعمال دوای مغلظ ہنگام شدت ضعف بیان اسہال سوی و طریق علاج ان	۱۲	۱۰
علاج اسہال سوی بجمیع اقسامہ و احوالہ کے	۲۴	۶
فائدہ در ترک علاج ہنگام ظہور علامات ردیہ۔	۲۵	۱۶
تنبیہ در اظہار خاصہ بیلگری و افیون و امتناع استعمال اوس سے۔	۲۶	۶
بیان علامات محمودہ ہیضہ وغیرہ میں۔	″	۶
بیان علامات ردیہ ہیضہ وغیرہ میں۔	″	۱۱
تنبیہ در لحاظ دوا مرقانونی ہنگام علاج امراض مہلکہ	۲۹	۱۱
فائدہ در علاج سوء مزاج کبد وغیرہ جو بسبب استعمال پانی کے دفعتہً پیدا ہوا ہو۔	۳۰	۳
انتباہ در بیان بند ہیضہ مع علاج کے۔	″	۱۸
بیان غذا ہیضہ و سوء ہضمی میں۔	۳۱	۱۰
فائدہ در اختیار صفائی و طہارت۔	۳۲	۱۵
تتمہ بیان میں علاج غربا و مساکین کے۔	″	۱۹
التماس مؤلف در معذرت خود	۳۶	۱

فہرست مرکبات رسالۂ ہذا بترتیب حروف تہجی

نام مرکب	صفحہ	سطر
حقنہ۔	۱۰	۱
رب انارین۔	۱۶	۷
سفوف زرشک۔	″	۱۴
سفوف طباشیر سادہ۔	۱۹	۸
سفوف طباشیر قابض	۲۵	۱۱
سفوف مروارید مانع غشی	۲۱	۹
سفوف حابس اسہال دموی۔	۲۴	۱۶
سکنجبین منعنع۔	۱۴	۱۱
سکنجبین مرکب۔	۱۵	۷
شربت زرشک۔	۱۶	۱۷
شربت زرشک سادہ	۲۳	۵
شموم مسکن و مانع غشی	۱۹	۱۶
ضماد مسکن درد شکم۔	۱۵	۱۵
و حابس اسہال۔	″	۱۴
ضماد حابس اسہال۔	″	۱۸
ضماد اقاقیا۔	۱۷	۱۰
قرص ہیضہ۔	۱۶	۱
قرص افیونی۔	۲۵	۱۴
لخلخہ مسکن۔	۱۹	۱۶
ماء الشعیر مدبر	۳۳	۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پس از سپاس بدرگاہ خدا و درود بر پیمبر رہنما محمد مصطفےٰ اور بر ہمہ دوستانؐ یاران پیشوا
بندہ ہیچمیرز ہیچمدان بیچارہ سید محمد ولی ترمذی کوڑوی عرف مسیحا کہتا ہو کہ دنیا مین
ہمیشہ بصحت و سلامت ذات بلا تعلل اسقام و مکروہات زندگی حاصل ہونا بہتر نسخہ کیمیا ہے
اور بے تدبیر شائستہ و بالستہ استحفاظ صحت حاصلہ و استرداد زائلہ مبنظر مشاہدہ حالات نظام عالم
و ملاحظہ عادات ہر بنی نوع آدم غیر مسلم ہی پس بغرض خاص حصول نفع صحت کو ادراک و معرفت
اسبابؐ علامات صحت و مرض سے بغایت اہم ہے اور چونکہ طریقہ تشخیصؐ و تدبیر و اصلاح مزاج و بیان طرق
معالجہ علل و امراض کا ایسی مطولات و مبسوطات مین بزبان عربی و فارسی مغلق مذکور ہے کہ جسکا
دیکھنا اور اخذ مطلب کرنا ہر ایک شخص کو آسان نہین ہے اور اس کو رہ مقام ہندیل کھنڈ مین
کہ قطع نظر از مخالفت آب بطبع انسانی طریقہ علاج و معالجہ کل امراض خصوصًا اکثر علل آشنہ مثل ہیضہ
و وبا وغیرہ کا کہ جسمین مہلت و اکثر نیکی نہین ہوتی بالکل مفقود فی الجملہ اگر ہے تو وہ بھی محض خلاف

قوانین مستنبطہ اطبای یونانی سے چند نسخ متعلقہ بحث ہیضہ و بائی و امتلائی جو شرف ملازمت
حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ و فیض مطب جناب اوستادی ملاذی سے حاصل ہوئی اور نیز
بتجربہ فقیر پہونچی صرف بنا بر رفاہ عامۂ خلایق بزبان اردو کہ عام فہم ہے منضبط کر کے
ایک مقولہ و تین مقولہ و ایک خاتمہ پر منقسم کیا اور نام اس رسالہ کا عجالہ مسیحی رکھکر شروع مطلب
کرتا ہون بحمدہ و حسن توفیقہ تعالی شانہ و عم نوالہ و جل برہانہ مقدمہ در تدبیر و احتراز از وبا
و سوء ہضمی ۔ واضح ہو کہ کثافت و گندگی و عفونت بہت بری چیز ہے اور ہر شخص کی طبیعت
کی خلاف اور انواع فساد کی موجب ہو اکثر و بیشتر وبا و ہیضہ و سوء ہضمی و دیگر امراض اسی
عفونت و سڑے ہوئے بخارات غلیظہ و کثافت و غلاظ آب و ہوا و بے اعتدالی و سوء تدبیری
ستہ ضروریہ سے پیدا ہوتی ہین و نیز کثرت دریا و تالاب و حوض و گڈہ جسمین سڑا ہوا پانی اکٹھا ہوتا ہے
و کثرت آبادی و پہاڑ وغیرہ کی اور پولا ہونا زمین کا جیسا بندیل کھنڈ مین ہے منجملہ اسباب سے ہے
پس چاہیے کہ حتی الوسع کل فصلون مین جامہ پاک و صاف و سفید ہر طالب صحت رکھے مکان و محلہ
و شہر و گانوءن مین غلاظت و پلیدی و گندگی و ناپاکی پاخانہ و پیشاب نہونا چاہیے پاخانون ۔
و آبدار خانون و موریون کشادہ و بستہ مین چونکہ صفائی اچھی طرح ہر ایک سے نہین ہو سکتی
اسواسطے کلی چونہ آب نارسیدہ یا راکھ گرم چولھے کی ایسے مقامون پر بکثرت ڈالکر
پانی سے بہانا چاہیے و تا مقدور صفائی بھی ہوتی رہے علی الخصوص ایام وبا برسات مین زیادہ تر
اہتمام کل امرون مین چاہیے اور مکان کی دیوارون و چھتون و زمین پر سب جگہ اندرون
و بیرون بشرط مقدور گلاب و سرکہ ملاکر کبھی کبھی چھڑکنا و خوشبو دینا اور پیاز و سرکہ
ملاکر یا علیحدہ علیحدہ و اچار سرکہ و پیاز و چٹنی سرور افزا یا راحت جان یا نورتن وغیرہ
کھانے کے ہمراہ کھانا اور جابجا سرکہ خالص نمک ڈالکر کسی ایسے ظرف مین رکھدینا کہ جسمین سے

بوی سرکہ خوب منتشر ہو اور پیاز خصوصًا سفید گرہ جا بجا ہوا کے مقابل رکھنا و لیموں و نمک
و پودینہ استعمال کرنا ہوای سمی کے اثر سے بچاتا ہے اور کھانا بہت تھوڑا کھانا چاہیے و دال
ارہر و چاول ملاکر یا صرف دال ارہر یا مچھلی صرف یا دودہ کے ہمراہ اور خربزہ تنہا یا
ہمراہ چاول و کھیرا اور برساتی ککڑی یا تربز و چاول باہم ملاکر و شیر خام یا بے شیرینی کل
فصلوں مین خصوصًا ماہ ساون مین و مٹّھا بھادون کا و مثل اونکے اور نفاخ وغیرہ ہضم و ثقیل
چیزون سے احتراز کرنا واجب و لازم ہے اور جامہ سے خوب بدن ڈھکنا و شکم گرم رکھنا
صبح کو قبل از طعام ورزش و کسرت کرنا اور عین ہضم کے وقت احتراز پانی سے کرنا اور
غیر فصل وبا مین چلتی ہوئی ہوا مین اور ایام وبا مین اپنے مکان کی بند ہوا مین رہنا
اور اپنے تئین ہوا سے خوب تر بچانا مذہب طبابت مین فرض ہے اور بعد طعام کے بادیان دو ماشہ
زنجبیل چار سرخ پودینہ خشک چار سرخ دانہ ہیل یکماشہ شکر سفید چار ماشہ سفوف کرکے ایام
وبا و فصل برسات مین ضرور کھالینا چاہیے اور غیر ایام وبا مین بھی صرف بادیان و شکر سفید
تین تین ماشہ کا سفوف کھانا انسب ہے اور بیشتر مفرحات و مقویات اعضاء رئیسہ اور
وہ چیزین جو ہاضمہ کو قوی کرین استعمال کرنا مناسب ہے انتہیٰ مقولہ اندر بیان
سوء ہضمی ظاہر ہو کہ سوء ہضمی نام ہے اوس حالت غیر طبیعی کا جو بوجہ نہ تصرف کرنے
طبیعت و حرارت باطنی کے غذا مین پیدا ہوتی ہے اور کیلوس خام رہجاتا ہے اکثر
امراض معدہ ہے باعث پیدا ہونے بیماری سخت و دشوار یہ کے ہوا کرتی ہو الاسباب
سبب حدوث اس مرض کا اکثر تو یہی پرخوری غذاے کثیر المقدار ہو اسقدر کہ دم لینا دشوار ہوے
اس صورت مین قوۃ معدہ اور طبیعت عاجز ہو کر تصرف طبیعی سے باز رہتی ہے اور
حرارت ناطبع اوسی غذا مین پیدا ہو کر تمام غذا کو فاسد و متعفن کرکے فم معدہ مین

ایک دغدغہ پیدا کرتی ہے جس سے اُبکائی اور متلی ہوکر غذا و جو چیز معدہ مین ہو نکلجاتی ہی
اور کبھی تداخل یعنی گھڑی گھڑی کھانا کھانے سو بھی غذا غیر منہضم رہتی ہے اور تھوڑے
عرصہ مین وہی کیفیت پیدا کرتی ہے جو پہلی صورتون مین صرف جلسہ واحد مین پرخوری سے
پیدا ہوتی ہے اور طبیعت کو نہایت انتشار و اضطرار ہوتا ہے اور کبھی جمع ہونا رطوبت
زائد فضلیہ کا معدہ مین سوء ہضمی و ردات حال پیدا کرتا ہے جس طرح ایام برسات مین
اور کبھی بہت پینا پانی یا شراب کا درمیان یا بعد طعام کے مین ہضم کے وقت یا کھانا ایسی
چیزونکا جو دیر ہضم اور ریاح و نفخ پیدا کرتی ہین مثل اروی و دال نخود و بھنڈی وغیرہ
کو سبب حدوث مرض ہوتا ہے **العلامات** اول مرتبہ گرانی و نفخ شکم و ورم فم معدہ
او تنفس عظیم اسطرح کہ سانس پیٹ مین سما نسکے اور ڈکار ترش و جلی ہوئی سے تیز
اور اُبکائی و متلی اور خوب پھولا و بھرا ہونا نبض کا ساتھ سرعت و عظم کے اور منہ مین پانی
لمحہ لمحہ بھر آنا اور اسہال غذای سفید و قی و سفیدی یا نیلگونی بول یا زردی خفیف ہونا و
رعشہ بدن و غنودگی و تاریکی چشم و تخیلات فاسد و درد سر و سینہ و گلو خصوصًا وقت
قے کے و سوزش باطن بدن و سستی و ڈھیلا ہونا اعضا کا اور کبھی کبھی پسینا آنا و تشنگی
خفیف اور بعد زیادتی قے و اسہال کے شدت تشنگی و درد و سوزش معدہ پایا جاویگا
اور فم معدہ پر ایسا درد معلوم ہوگا کہ نوکدار چیز بزور چبھانے سے ہوتا ہے بوجہ
نفوذ مادہ تیز و حاد کے اندرون رگ و پے کے اور تشنگی ہر لمحہ زیادہ ہوگی واسطے
قطع لزوجیت و چھوڑانے اوس مادہ لسدار کے جو معدہ مین چپکا ہوا ہے و نیز تسکین
حرارت احتقانی اور ہونا طنین و دوی کا کان مین بسبب تبخیر بخارات کے اور کرب
و قلق و بیچینی اور ایسا معلوم ہونا کہ گویا تمام اندر کے اعضا نیچے کے جانب

بزور کھنچے ہوں اور ہنگام قے بالعکس پایا جانا اور نبض سریع مع الصغر اور وہی ہوئی
و قارورہ رنگین و تشنج اعضا و درد گلو و مری و قصبۂ ریہ و سرخی چشم ہوگا و بعد خلو معدہ
و اسہال و قے شدید کے اگر کیفیت اسہالی معدہ مین باقی رہے تو جمیع حالتین مثل ہیضہ وبائی کر
شدید و سخت ہوگا اور اس وقت مین اسکو ہیضہ وبائی کہین گے یعنی جبکا سبب واصلہ یا سابقہ
امتلاء معدہ خواہ رطوبت سے خواہ طعام و ماکولات وغیرہ سے اور اگر سبب سوء ہضم شرب
شراب یا آب بکثرت یا کھانا شے نفاخ یا بوقت ہضم استعمال کرنا پانی کا یا تداخل ہو تو تقدم
ہر ایک کا شاہد ہوگا و اگر اجتماع رطوبت فضلیہ موجب ہے تو گاڑھا و لسدار ہونا پاخانہ و
پیشاب کا و نہونا اشتہا کا قبل از سوء ہضمی اور شے یابس و خشک بالفعل یا بالقوہ سے نفع
پانا و حرکت و مسخنات سے راحت حاصل ہونا اور کبھی کبھی خالی شکم مین منہ مین پانی بھر آنا
اور طبیعت کا مائل رہنا قے پر گواہ صادق ہے رطوبت کی اجتماع پر اور کبھی ضعف قوۃ معدہ
یا جگر بھی باعث ہوتا ہے علامت ضعف معدہ کی یہ ہے کہ اجابت غیر منہضم آنا بعد طعام کے
اگر ماسکہ و ہاضمہ ضعیف ہے اور اگر اور قوت سوائے ہاضمہ کے ضعیف ہین تو اجابت منہضم
بڑے عرصہ مین اور قلیل قلیل ساتھ گرانی کے ہوتا ہوگا اور علامت کبد کی یہ ہے کہ تہیج اطراف
و دست و پا و پاخانہ ہضم یافتہ پیشتر ہوا کرتا ہوگا بعدہ یہ مرض واقع ہوا **العلاج** پہلے
قے کرانا آب گرم چار سیر نمک چار تولہ سکنجبین سادہ چھ تولہ سے تین بار یا جب تک معدہ
غذا سے پاک نہ ہوا اور قے مین ہوا و آب سرد سے بڑی احتیاط کرنا چاہیے اور اگر گھڑی ہو کر
قے کی جاوے تو نہایت انسب ہے بعد قے کے نمک خشک و زیرہ سیاہ پیس کر
پورانی روئی پر رکھ کر گرما گرم شکم پہ باندھا جاوے اور یہ دوا استعمال کیجاوے
کمونی چھ ماشہ گلقند آفتابی یکتولہ گولی بناکر کھالیجاوے اور اوپر سے بادیان چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ

گلقند آفتابی دو تولہ گلاب آدھ پاؤ و عرق بادیان آدھ پاؤ مین پیکر سکنجبین چھ ماشہ ملاکر
نیم گرم پلایا جاوے بعد ایک ساعت کے یہ دوا دیجاوے زیرہ سیاہ کرمانی دو تولہ سرکہ خالص
تیز آدھ پاؤ مین تر و خشک کیا ہوا زنجبیل چھ ماشہ برگ سداب بادیان مرچ سیاہ انیسون
چھ چھ ماشہ سہاگہ دو ماشہ باریک سفوف کرکے سکنجبین ایک چھٹانک مین سرشتہ کر کو چھ ماشہ
کھلاکر پودینہ خشک چھ ماشہ الائچی خرد مسلم دس عدد بادیان یعنی سونف چھ ماشہ گلاب و
عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین جوش و صاف کرکے نیم گرم پلایا جاوے ان دواؤن سے
دست خوب آوینگے اور شاید قے بھی ہو بعدہ گلاب عرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مین بادیان
چھ ماشہ گلقند آفتابی تین تولہ پیکر سکنجبین سادہ دو تولہ ملاکر نیم گرم پلایا جاوے اور
واسطے رفع تشنگی کے بجاے آب صرف گلاب نیم گرم قدر قدر پیا جاے بعد و معدہ اگر سست ہو
تو نمک سیاہ یک ماشہ انیسون دو ماشہ پودینہ خشک ایک ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش کرکے
سکنجبین سرکہ یکتولہ ملاکر گرما گرم تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد گھونٹ گھونٹ پیا جاے اور
ہواے خارجی سے خوب محفوظ رہنا چاہیے اور گل سرخ تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ نمک
چھ ماشہ باریک پیسکر گرم گرم پیٹ پر ملنا چاہیے پس اگر درد بشدت ہو تو روغن گل و روغن بابونہ
یک یکتولہ مین بابونہ خشک کوٹ تلخ یک یک ماشہ باریک پیسکر ملاکر نیم گرم شکم پر ملا جاے اگر تسکین
ہوجاوے تو خیر ورنہ ایک روٹی سونگ کی پکاکر ایک طرف خام رکھی جاے دوسری جانب سینکی جاے
خام کی طرف روغن گل چھ ماشہ نمک طعام چھ ماشہ پیسا ہوا باہم ملاکر روٹی مین لگاکر گرم گرم
شکم پر باندھی جاے غالباً اس سے درد موقوف ہوجائیگا و اگر نجاوے تو اوسی روٹی پر
مجمہ ناری جسکو عرف عام مین کپی لگانا و گلاس کھنا و باری توڑنا بھی کہتے ہین لگانا چاہیے
اور او دویہ حاوہ مسہل چنے کی دوا مین ملانا چاہیے مثلاً گل سرخ نو ماشہ بادیان سات ماشہ

انیسون نیمکوفتہ تین ماشہ انجیر زرد ولایتی پانچ عدد مصطگی رومی چھ ماشہ گلاب و عرق بادیان تین تین
چھٹانک مین جوش دیکر مل چھان کر سکنجبین سرکہ تند تین تولہ گلقند آفتابی چار تولہ پیکر ملا یا جاوے
اور پہلے عصارہ ریوند چار رتی گلقند آفتابی یکتولہ مین ملاکر کھالیا جاوے بعدہ دوا نوش کیجاوے
یقین ہے کہ اس سے معدہ وامعا پاک ہوکر درد و ثقل جاتا رہیگا اور یہ دوا اوس وقت دیجاوے
جب دستون کے آنے مین دیری ہو و معدہ امعدہ مین ثقل ہوا اور بفراغت تمام اجابت نہو ورنہ
کچھ ضرورت نہین ہے بلکہ مضر ہوگا اس واسطے کہ شاید قوت اسہالیہ غالب ہوکر نوبت باسہال
ذوبانی پہونچاوے اور یہ مسہلہ ایسی ہے ضرورت شدید مین حاد و تیز دینا جائز ہے ورنہ
ملینات کافی ہونگے اور بند کرنا ایسے دستون کا بھی نہایت مضر ہے حتی الوسع نظر معالج اجزا مین رہے
اور علاج الاسہال بالاسہال کے یہی معنی ہین گلاب و سکنجبین نہایت عمدہ چیز ہے جب تک معدہ مین
ثقل و درد اندک بھی ہو نیمگرم ورنہ سرد پلایا جاوے اور سونا بھی عمدہ مسکنات ہے تدبیرین خواب
آنیکی کیجاوین حکایات دلچسپ و قصہ جات لطیف لطیفہ انگیز مریض کے روبرو بیان کیجاوین
اور تشفی و دلاسا و تسکین و اطمینان دہی بھی مریض کے حق مین نفع اکسیر بخشتی ہے۔
انقباہ کبھی ہوتا ہے کہ سوء ہضمی مین قے و دست بالکل نہین آتے وہ مریض کو سخت تکلیف
و درد شدید و اضطرار و بیقراری ہوتی ہے اور سبب اسکا چلا جانا غذائے مسدود کا ہے
رگون مین یا معدہ مین پھنسکر رہ جانا اور آنتون مین سدہ پڑنا یا آنتون مین رہنا ہے اس صورت
مین بیمار بہت چلاتا و تڑپتا ہے اور بیہوش ہو جاتا ہے ایسی حالت مین دوائے مشروبہ سے
طبیعت کو زیادہ تر حیرانی ہوتی ہے اور دوا کچھ اثر نہین کرتی پس چاہیے کہ کھلانی پلانیکی
دوائین اور مادہ اور طریق سے نکالا جاوے مثلاً شافہ صابون طویل بقدر شش انگشت
مضموم صاحب مرض کی بناکر روغن گل سے چکنا کرکے عمل کیا جاوے اگر مفید مطلب نہو

تو ان اجزا سے حقنہ ترتیب دیا جاوے گل سرخ چار تولہ بادیان تین تولہ انجیر زرد دس عدد
مویز منقے ایک چھٹانک آلوے بخارا تیس عدد انیسون نیم کوفتہ و تربد سفید مجوف خراشیدہ و اجمود
واذخر یکیک تولہ بیخ بادیان و بیخ کاسنی نیمکوفتہ دو دو تولہ گلاب و عرق بادیان تین تین پاؤ
مین ترکرکے جوش کیا جاوے پس صاف کرکے آب برگ پودینہ سبز مروق آب برگ کاسنی
سبز مروق تین تین تولہ گلقند آفتابی آدھ پاؤ پسا ہوا ملاکر تین حصہ کئے جاوین اور پہلے
صرف گلاب آدھ سیر نمک دو تولہ ملاکر نیم گرم حقنہ کیا جاوے اور بعد ایک دست
آنیکے یا بعد گذرنے ایک گھنٹہ کامل کے اوس دوا سے ایک حصہ گرم کرکے حقنہ کرین
اور گھنٹہ کے بعد دوسرا حصہ پھر تیسرا حصہ عمل کیا جاوے اور یہ ضماد شکم پر لگایا جاوے
ریوند چینی ایلوا گل سرخ نمک چھ چھ ماشہ سفوف کیا جاوے والتاس کا مغز ایک تولہ
گلاب و آب برگ مکوے سبز مروق مین حل کرکے سفوف ملاکر نیم گرم لگایا جاوے اور باقی
علاج مبحث مبیضہ سے اخذ کیا جاوے فم معدہ کے درد کے لیئے گلاب مین کپڑا تر کرکے
کوڑی و قلب پر رکھنا چاہیے جب سرد ہوجاوے تبدیل کرین اور درد کم کرنے مین روغن
بابونہ نیم گرم ملین اور بعد نقا تام و خلو و صفائی معدہ و امعا کی بھی اگر اطلاق طبع
رہے اور دست جاری ہون تو بادیان چھ ماشہ بریان و تخم خرفہ بریان چھ ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ نیم پاؤ گلاب مین پیکر سرد پلایا جاوے واگر سوء ہضمی منجر بہیضہ ہو جاوے
تو علاج ہیضہ کرنا چاہیے **فائدہ** اکثر جہال اطبا سوء ہضمی خالص مین بلا نقا تام و صفائ
معدہ کے سکنجبین لیمون یا سکنجبین سرکہ صرف بلا امتزاج مصلحات دیگر استعمال فرماتے
مین حالانکہ جب تک معدہ غذا سے پاک نہو سکنجبین بے مصلح دینا قطعاً ممنوع ہے اس واسطے
کہ سکنجبین خود جگر مین نفوذ کرکے عروقات شعریہ وغیرہ مین ضرور جاتی ہے

میاوا غذاے خام وسدہ معدہ مین ہواور اوسکو بھی عروقات مین بزور لیجاوی تو احتمال
سدہ قویہ بلکہ تفرق اتصال عروق کا ہے اور ہنگام امتلاء کامل کے واسطے جلاب باطن کو ہمرا
دیگر مصلحات کے دینا جائز ہے اسواسطے کہ امتلاء تام مین سکنجبین جگر تک نفوذ نہین کر سکتی
بوجہ ملجانے غذا او دیگر مصلحات کے وبباعث ملنے نمک وگلاب وغیرہ ایسی چیزون کے کہ
جس سے بخوا امخزاہ متلی پیدا ہو کرتے آوی قطع لزوجیت کرکے خود مع غذا براہ قی خارج ہو جاتی
ہو انتہی مقولہ اندر ہیضہ اصل سبب اسکا یہ ہے کہ جس وقت پانی یا اس قسم کی اور چیزین اجزا
ارضیہ کے ساتھ ملکر ایک جگہ جمع ہوتی ہین اور حرارت آفتاب یا اختقانی اثر کرتی ہو ایکطرح
کی گندگی وعفونت اور سڑاہن اوسمین پیدا ہوتی ہے اور بخارات غلیظ سمیہ اوٹھکر ہواے
مجاور مین ملکر پراگندہ ومنتشر ہوتے ہین پس ہرگاہ وہ بخارات آدمی کے بدن سے ملاصق ہوئے
و بذریعہ مسامات وزیادہ تر بواسطے تنفس کے باطن اعضا مین پہونچے روح کو جو نہایت لطیف
وعمدہ ہو مکدر وکثیف کرکے نفوذ اعضا سے باز رکھا اور قواے بدنی کو منہمک وست کر دیا
پس یکبارگی نقصان یا بطلان حواس ظاہر ہوتا ہے اور تمام حرارت ظاہر سے باطن کی جانب
ہر تا عن الموذی رجوع کرتی ہے اور بدن سے بھی تبخیر ہوتی ہے پس جبکہ اختقاق بخرہ سمیہ
وبابیہ سے حرارت پیدا ہوئی اور بخارات اور حرارت باطنی مقارن ومعین اوسکی ہوئی لامحالہ
رطوبت موجودہ فی البدن منجذب ہوکر ایک جگہ یا کئی جگہ مجتمع ہوتی ہے اور قوی کو
سُستت کر دیتی ہے اور اس حرارت اختقانی یا بدنی سے صفرا کو بھی اعانت ہوتی ہے
اور بوجہ تیزی وحدّت ذاتی وکسب کو وہم بسبب کثرت مقدار کے جو اختلاط وآمیزش
رطوبت منجذبہ حادہ سے حاصل ہوئی امعاء ومعدہ مین گر کر دغدغہ وخلش پیدا کرتا ہو
اور اس اثر خاص سے حرارت سمیہ کو بھی مدد پہونچا کر اخراج رطوبت ومادہ منجذبہ مین

بقے یا باسہال یا دونون کی آسانی کرتا ہے اور عوض اس مادہ مستخرجہ کے اور رطوبت
عروقات ومجاری وتجاویف سے بر سبیل ودفع قہری کے کھنچکر اور متعفن ہوکر خارج ہوا
کرتی ہے وعلیٰ ہذا جب تک کیفیت سمی اسہالی باقی رہتی ہے کبھی فصل گرما مین یہ کیفیت
ظہور مین آتی ہے ہرگاہ بدن مین کسی قسم کا مادہ تھوڑا یا بہت جمع ہو اور اکثر برسات
مین بباعث ہیجان مادہ کے وبواسطہ حصول استعداد ہر مادہ بدنی وغیر بدنی کے واسطہ
قبول عفونت وفساد کے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ تغیر فصل کو تغیر مزاج لازم ہے اور
فصل خریف بہ نسبت اور فصلون کے نہایت ردی ومہیج اخلاط ومفسد بدن ہو اور تبخیر زیادہ
ہوتی ہے مادہ مین رطوبت بڑھ جاتی ہے حرارت غریبہ غالب آکر ہر شے کی حالت طبعی کھوتی
ہو ضعف قویٰ وسقوط یا نقصان وفساد اشتہا کی موجب ہوتی ہے خمل معدہ مین رطوبت
جا بجا سے آجاتی ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہین ہوتا بواسطہ حیلولہ رطوبت کے غذا
وقعر معدہ کے وہم بسبب ضعف قوۃ کے جو حرارت مرضیہ ورطوبت مسترخیہ نے پیدا کیا
پس اول سوء ہضمی ہوتی ہے اور حرارت ہوائے وبائے جو تمام بخارات جا بجائے گندہ و
متعفنہ سے پیدا ہوتی ہے معین ہوکر کیفیت سمی اندرون بدن کے حادث کرتی ہو اور دست بے
غذائی آتے ہین بعدہ رطوبت فضلیہ وغریزیہ واخلاط وغیرہ خارج ہوتی ہین اس حال مین ہیضہ
امتلائی کہتے ہین اور فرق درمیان ہیضہ وبائی وامتلائی کے دشوار ہے طبیب کو مہلت
سوچنے کی نہین ملتی مگر بحدس ورائے صائب بواسطہ علامات خاصہ ہر ایک کو فی الجملہ
ایسی قلیل مدت تشخیص مین بھی فرق معلوم ہوتا ہے اور تقدم ماکول ومشروب وخفت و
ثقل وتیزی وشدت عوارض وحرارت وحرقت باطن وخلا وامتلاء نبض بھی فارق ہو
علامات ہیضہ وبائی اول مرتبہ ایک یا دو کلی قے زنگاری یا سبز یا نیلی کرکے بیہوش ہوکر

گر پڑتا ہے یا مثل بیہوشی کے ایک کیفیت طاری ہوتی ہے ایک لمحہ کے بعد دست و قے رقیق مع
قلیل قلیل ساتھ سوزش و حرارت باطن کے متواتر آتے ہین اور اندرون شکم ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز خوب زور زور چار طرف پھرتی ہے اور ساتھ اسکو اعضاء اندرونی
بھی متحرک ہوتے ہین اور رفم معدہ جہان کوڑی ہے اینٹھتا ہے اور ہراس و خوف ساہر بعض
پر غالب ہوجاتا ہی اور گرانی اور ثقل بھی نبض و شکم مین مطلق نہین ہوتی اگر استلاء طعام
نہووے ورنہ گرانی ہوگی مگر سوء ہضمی کی سی گرانی اور ومیدگی نہوگی بدن مین ضعف و تشنج
دست و پا و التواو پیچیدگی اطراف ہوگا اور تاریکی اعضا و سوزش معدہ و نبض مین سرعت
و اختلاف مع نظام کے اور سردی و لکاثف ظاہر جلد ہوگی اور اگر سبب قوی ہے
تو بلاارادہ و شعور دست آوین گے اور نبض باریک پتلی سی مختلف مائل لسیختی اور ناک
باریک و سیاہی و نیلگونی تمام بدن کی خصوصاً رخسارہ و ہاتھ پاؤن و ناخن و مونھ و پیشانی
کی اور اینٹھن تمام اعضا مین بشدت و سوزش و حرارت معدہ مین ہوگی اور تمام بدن بیرونق
گھوسا ہوجائیگا اور آنکھین اندر گھسکر چھوٹی چھوٹی معلوم ہونگی اور گرد اونکے حلقہ نیلہ
یا سیاہ ہوگا اور کنپٹی مین گڑھا و پوست پیشانی کھنچا ہوا و چہرہ خشک ہوجاے گا
اور اگر سبب اس سے بھی قوی ہو تو ساتھ شدت ان سب عوارض کے حس و حرکت
بھی موقوف ہوجاتی ہے اور زبان و حلق مین کانٹے سے پڑ جاتے ہین اور ورد معدہ
بر سبیل نخس و چبھونی ہوئی کے بشدت ہوتا ہے اور گھڑی گھڑی دست رقیق نہایت
بدبو و متعفن بلاارادہ برنگ زنگار یا نیل یا سیاہ یا نہایت سرخ لچھ دار اور چکنے
مثل سفیدہ یا زردہ بیضہ کے و قلیل المقدار کمال جلن کے ساتھ آتے ہین پیشاب
نہین ہوتا یا تھوڑا سا سفید یا سیاہی مائل ہوتا ہی گرم گرم اور جھنگ کے ساتھ اور نبض و دی

یا نمی بمنزلہ سقوط کے مختلف غیر منتظم سخت و پتلی و جلد جلد دبی ہوئی دو ایک انگلیون مین
بغور کامل معلوم ہوتی ہے اور ہاتھ پانون تمام اعضا خشک ہو کر بیرونق ہوتے ہین اور
اس حالت کو مُردنی چھانا بھی کہتے ہین اور غشی کی کیفیت ہر وقت رہتی ہے آنکھین پھرتی
ہوئی بدرنگ نظر آتی ہین اور سینہ بلند ہو جاتا ہے بدن سخت ہوتا ہے اور باوجود ہمہ خشکی
کبھی عرق مفرط سرد نکلتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کبھی ہچکی بھی آتی ہین یہ علامات
بُری ہین موت سے خبر دیتی ہین بعد اس حالت کے پھر موت کی باری ہے اگر تدبیر
قرار واقعی جلد ہو اور اگر یہ عوارض سخت ہو جاوین تو قابل علاج نہین ہاتھ کھینچنا دوا
سے مصلحت ہے العلاج پہلے گلاب و سرکہ تھوڑا باہم ملا کر چھینٹا مارین جب ہوش مین آوے
گرم پانی دو تین سیر اور نمک یکتولہ و سکنجبین چھ تولہ سے بدستور قے خوب کراوین تاکہ مادہ
خبیثہ بالکل دفع ہو جاوے اور اگر امتلاء غذا ہو تو وہ بھی دور ہو جاوے بعدہ گلاب خالص تین
پاؤ بھر مین سکنجبین سرکہ منعنع تین تولہ ملا کر ایک مرتبہ سب کا سب نیمگرم پلاوین صفت سکنجبین
منعنع سرکہ تند با عرق نعناع پاؤ آثار آب پودینہ سبز مروق عرق بادیان یک یک چھٹانک
گلاب آدھ پاؤ شکر سفید تین پاؤ باہم ملا کر قوام کر لیا جاوے اور پیاس کے واسطے پوست الایچی
خرد و کلان چھ چھ ماشہ مغز کنول گٹہ نیلوفر یکتولہ گلاب آدھ سیر مین بھگو دین وقت حاجت
اسی گلاب مین سے تھوڑا سا لیکر ہمراہ سکنجبین منعنع یکتولہ کے پلایا جایا کرے اور واسطے تشنج
کے کافل خشک پیسکر نیم گرم اطراف مین ملین اور بعد تھوڑی دیر کے پودینہ خشک چار ماشہ
الایچی خرد مسلم آٹھ عدد بادیان نیلوفر چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ مین خفیف جوش کر کے
سکنجبین منعنع دو تولہ کے ہمراہ دین اور واسطے تقویت دل کے زعفران خالص دو ماشہ
گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ مین پیسکر کپڑا تر کر کے قلب پر رکھا جاوے اور واسطے دفع معدہ کے

بالچھڑ چھ ماشہ ناگرموتھ چھ ماشہ خشک پیسکر نیم گرم ملایا جاے بعد ایک ساعت کے بادیان نو ماشہ
گلقند آفتابی دو تولہ پودینہ سبز دو ماشہ گلاب نیم پاؤ مین پیسکر سکنجبین منعنع دو تولہ ملاکر نیم گرم
پلاوین اور اگر تشنگی اس دوا سے زیادہ ہو تو صرف گلاب و سکنجبین ملاکر تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ
سرد پیا جاے اور اگر متلی و اُبکائی اس قدر ہو کہ احتمال دوا گر جانے کا ہو تو اولاً دانہ الائچی
خرد یک ماشہ ناگیسر پودینہ گل سرخ یک یک ماشہ زرشک دو ماشہ پیسکر سکنجبین مرکب
یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین بعدہ گلاب چھٹانک سکنجبین مرکب دو تولہ سرد پلاوین
صفت سکنجبین مرکب سرکہ خالص گلاب آب لیمون ایک ایک چھٹانک آب بہ آب پودینہ
سبز دو دو تولہ قند سفید آدھ سیر بہم ملاکر قوام کرلین اور درمیان جوشش کے پوست
الائچی خرد چھ ماشہ عود خام نیم کوفتہ تین ماشہ پوٹلی بناکر چھوڑین اگر تدابیر مسطورہ سے
قے و دست بند نہون اور سوزش و درد معدہ زیادہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرین گلاب
تین پاؤ مین انار دانہ ترش مسلم چھٹانک سماق دو تولہ برگ اترج یا ترنج کہ قسم لیمون سے
ہو برگ پودینہ خشک یا تر یک یک تولہ عود غرقی نیکوفتہ گل سرخ بالچھڑ چھ چھ ماشہ چھوڑ کر
جوش کرین پس مل چھان کر پوست بیرون پستہ چھ ماشہ پیسکر ملاکر رکھ چھوڑین اور بقدر
یکتولہ گاہ گاہ پلاویا کرین بے شیرینی اگر نہ پیا جاے تو اسی مین قند سفید پاؤ بھر ملاکر قوام
کرلین اور واسطے درد و سوزش معدہ و فم معدہ و حبس اسہال کے یہ ضماد شکم پر لگایا جاے
صفتہ گل سرخ صندل سپید عود خام دو دو ماشہ زعفران سنبل الطیب یک یک ماشہ باریک
پیسکر آب بہ یا گلاب مین سرشتہ کرکے نیم گرم ضماد کیا جاے اور قوی الاثر منظور
ہو تو اسی مین مسک و سرکہ تین تین ماشہ اضافہ کرین - ضماد حابس الاسہال دیگر
تخم لیموے تازہ صندل سفید چھ چھ ماشہ آب امرود مین پیسکر ضماد کرین و بعد انتظار نفع

نسخہ مشروبۂ مذکورہ کے قرص ہیضہ استعمال کیا جاے صفت قرص ہیضہ عود غرقی سنبل الطیب گل سرخ پودینہ خشک یا تر دو دو ماشہ مصطگی رومی سک یک یک ماشہ مشک خوشبو قرنفل کبابہ ناگرموتھہ کندر چار چار رتی جدوار ختائی یکنیم ماشہ گلاب و آب بہ مین پیسکر قرص یعنے ٹکیاں دو دو ماشہ کی بنائین ایک قرص سکنجبین مرکب یکتولہ مین ملاکر کھلا دیا جاے بعدہ عود مصطگی پودینہ دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب مین جوش خفیف دیکر صاف کرکے سکنجبین مرکب تین تولہ ملاکر پلایا جاے اور گاہ گاہ واسطے رفع متلی و قے و سوزش معدہ کو رب انارین چٹایا جاے صفت رب انارین آب انار دین آدھ سیر شاخ پودینہ سبز یکتولہ یا خشک چار ماشہ عود خام نیم کوفتہ پوست الائچی خرد یک یکتولہ باہم جوش کیا جاے جب چوتھائی باقی رہ کر گاڑھا ہو جاے صاف کرکے رکھہ چھوڑین اگر شیرینی مطلوب ہو تو اسمین پہلے ایک چھٹانک قند سفید ملالین تب جوش کرکے صاف کرلین اور کبھی کبھی جب درد معدہ بشدت ہو دانہ الائچی خرد پودینہ خشک عود گل سرخ زیرہ گل سرخ انیسون دو دو ماشہ بادیان تین ماشہ قرنفل ناگیسر یک یک ماشہ سفوف کرلین اور تھوڑا سا لیکر آب لیموی کاغذی یا سکنجبین سادہ کے ساتھ چٹاوین پس اگر دست متعفن بدبودار زرد مائل بسبزی یا سفید و گلابی بلا ارادہ آوین تو سفوف زرشک تین ماشہ شربت زرشک دو تولہ کے ہمراہ دین صفت سفوف زرشک زرشک گرو سماق پودینہ دانہ الائچی خرد دانہ انار ترش عود دو دو ماشہ گل سرخ پوست بیرون پستہ طباشیر کہو یک یک ماشہ سفوف کیا جاوے اور بعد استعمال سفوف کے عرق کیوڑہ نیم چھٹانک گلاب چھٹانک شربت زرشک دو تولہ ملاکر سرد پلایا جاے صفت شربت زرشک مرکب آب انارین آدھ پاؤ گلاب آب اترج ہر یک یک چھٹانک سرکہ آدھ پاؤ مین زرشک چھٹانک بھر بھگوئی جاے دو پہر تک پس صاف کرکے قند سفید آدھ سیر باہم ملاکر شربت تیار کرین

اور درمیان جوش کے کیوڑہ تین تولہ اضافہ کیا جاوے اور کبھی کبھی گلاب برف زدہ شربت زرشک
کے ساتھ دیا کریں نہایت مبرد و مسکن ہے اور واسطے خشکی زبان کے زہر مہرہ خطائی یکماشہ
دو تولہ گلاب میں گھسکر تنہا یا ساتھ شربت زرشک کے چٹانا مفید ہے و علی ہذا اسغر گنول گٹہ
چھ ماشہ نیم کوب پوست الائچی خرد و کلان چھ چھ ماشہ گلاب پاؤ بھر میں تر کیا جاوے اور تھوڑا
تھوڑا سرد پلایا جاوے ہرگاہ دست بکثرت آویں و عوارض مشتد ہوں و تدابیر مسطورہ موثر
نہو یہ نسخہ استعمال کرنا چاہیے انار ترش مسلم مجوف میں آب سیب آب انار دانہ آب اترج آبہ
دو دو تولہ آب پودینہ سبز یکتولہ عود چھ ماشہ نیکوفتہ ست انار میں چھوڑ کر آگ پر پکاوین اور
پہلے اوس انار پر پنڈول مٹی لگا دیں کہ آگ پر جلے نہیں جب قوام سب کا خوب گاڑھا
ہو جاوے آگ سے اوتار کر اوسی میں رکھیں اور بقدر تین ماشہ کے چٹا کر گلاب و کیوڑہ مثلوج دو
دو تولہ پلاوین اور معدہ کی تقویت کے واسطے ضماد اقاقیا بس مفید ہے صفت ضماد اقاقیا
اقاقیا گلنار گل سرخ مازوی سبز پھٹکری بریان جوز السرو صندل سفید عدس مقشر برگ
مورد طباشیر کہربا ہر ایک یکماشہ باریک پیسکر آب بہ یکتولہ سرکہ چھ ماشہ میں ملاکر ضماد کیا جاوے
اور واسطے تقویت و تفریح قلب کے الائچی خرد چھ ماشہ بالچھڑ صندل تین تین ماشہ گلاب میں
پیسکر حوالی قلب پر طلا کیا جاوے ہرگاہ اسہال و جمیع عوارض نہایت سخت ہو جاویں
تو ساتھ ادویہ مذکورہ کے قابضات بھی استعمال کیجاویں مثل اس ترکیب کے پودینہ خشک
دانہ ہیل بریان کشنیز خشک بریان گرو سماق ہر ایک یکماشہ تبلوچن سولف زرشک
تخم خرفہ بریان انار دانہ ترش بریان دو دو ماشہ سفوف کرکے دو ماشہ ساتھ چھ ماشہ
رب انار میں یا رب بہ کے سرشتہ کرکے چوتھائی ورق نقرہ لپیٹ کر کھلا دیا جاوے
بعدہ عرق گلاب چھٹانک سکنجبین سادہ یکتولہ باہم ملاکر جرعہ جرعہ سرد پیا جاوے اور زہر مہرہ خطائی

چار رتی دو تولہ گلاب مین گھسکر شربت انارین چھہ ماشہ ملا کر پیاس کے واسطے پلایا جاے
فائدہ کبھی ہوتا ہی کہ بسبب خلو و شدت اشتہا کی جب صفرا زیادہ ہوکر حرارت و سوزش
و اطلاق و قے و درد فم معدہ و امعا و غشیان مین اعانت کرتا ہے اور باحتمال امتلا
تدابیر رفع امتلا مثل استعمال ادویہ مسہلہ عادہ کیجاتی ہین پس بسبب مرض زیادہ ہوکر فساد دو چند
ہوجاتا ہے ایسے وقت مین خوب تفحص کرکے اور علامات خلو و انصباب صفرا مثل خفت
و سبکی معدہ و تقشر و لذع فم معدہ جیسا وقت بھوک کی ہوتا ہے اور اینٹھن و شعلہ سا
اوٹھنا شکم سے و اجابت رقیق صفراوی قلیل المقدار ہونا و ہنگام استعمال کوئی شربت مسکن
و دوای مغلظ سرد کی تسکین ہونا اور آنکھ سی کھل جانا اور قوۃ تکلم فی الجملہ آجانا دریافت
کرکے ساگودانہ چھہ ماشہ گلاب مین پکاکر ہمراہ شربت انارین یکتولہ کے استعمال کرنا
چاہیے مگر یہ سب علامات مذکورہ حدوث مرض سے تین چار روز کے بعد اکثر
ظہور مین آتی ہین درمیان یا ابتدا ہی مین اس قسم کی کیفیت مشاہدہ کرکے بلا دریافت
کامل کے ہرگز جرات استعمال غذا نکرنا چاہیے انتہے اور درصورت تواتر اجابت
غیر ارادی صفراوی یا ذوبانی کے جو بوجہ گداختگی رطوبت اصلیہ کے آتے ہین
البتہ حابسات قویہ استعمال کرنا واجب ہے اور علامت اسہال ذوبانی کی یہ ہے
تمام عروقات بدن مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا کوئی چیز ہر رگ و ریشہ سے کھنچ کھنچ کر معدہ
مین آتی ہے یا صرف کیفیت جذب محسوس ہوتی ہے اور ساتھی اسکی سنسناہٹ
تمام بدن مین ہونا اور آنکھ بند ہوجانا اور دھوان سا تمام اعضا مین اوٹھنا اور بعد
ہر اجابت کے یہی حالت زیادہ ہونا اور دستون مین تعفن و بدبو سخت ہونا اور
رنگ براز سپید یا گلابی یا مائل بزردی اور قوام مثل قوام انڈی کی سپیدی کی ہونا

گاڑھا و لسدار چکنا مثل آنونکے اور کبھی مثل ناک کے ریشے کے ہوتا ہے اور دست مین ضعف بڑھتا
جانا اور نبض ضعیف ساتھ تواتر مختلف غیر منتظم دبلی ہوئی پتلی سی اور سخت ہونا اور
آنکھین ہر دفعہ پاخانہ کے بعد گڑھے مین ہو جانا آواز مثل آواز کنجشک کے چھوٹی
و پتلی دبلی ہوئی جس طرح کوئی گلا بیٹھا کر آہستہ آہستہ بولتا ہے اور نیلگونی
تمام بدن کی ہونا و خشکی بدن و شدت تشنگی اور پیشاب بقدر غلیظ مائل بسفیدی یا زردی
تھوڑا سا بدبودار ہونا اور ہر لمحہ گوشت بدن تحلیل ہوتا نظر آتا پایا جاوے گا ایسی
صورت مین فوراً دست بند کرنا چاہیے اور سفوف طباشیر قابض بقدر دو ماشہ
ساتھ چھ ماشہ شربت انارین یا رب بہ کے دیا جاوے ہر ہر لمحہ کے بعد صفت سفوف
طباشیر۔ طباشیر سفید کہربا سے شمعی ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی بریان کتیرا بریان ریشہ برگد
پوست بلوط بریان خرنوب نبطی گل پستہ زرورد مصطگی رومی دانہ الایچی خرد بریان
سب دو دو ماشہ سفوف کیا جاوے اور واسطے رفع تشنگی کے مغز تخم کدوی شیرین
یکماشہ زہر مہرہ دو ماشہ کیوڑہ مین پیسکر ذرہ ذرہ دیا جاوے پس اگر علامات و عوارض
مذکورہ کے ساتھ کرب معدی و قلبی جسے تلملی کہتے ہین بھی ہو اور دانت بیٹھ جاوین
اور ہاتھ اور پانون اکڑ کر نیلگون ہو جاوین و نبض ساقط ہووے اور غشی و بیہوشی
طاری ہو آنکھین پھرنے لگین تو دست و پا مین شاخین لینا چاہیے اور بعد شاخون
یعنی خالی سینگی کے پاشویہ خشک کرنا چاہیے اور مشمومات مسکنہ عطرہ استعمال کرین
صفت شموم۔ کہ مسکن و مضیق ہے کشنیز خشک نیکوفتہ آملہ مقشر نیکوفتہ خس ہر یک یکتولہ گلاب
و کیوڑہ مین تر کرکے شموم کیا جائے دیگر آب کھیرا و کیوڑہ و گلاب دو دو تولہ مین گل ارمنی
یکتولہ پیسکر سونگھایا جاوے یا صرف کھیرا تراش کر سونگھین و لخلخہ مسکن استعمال کیا جائے

عشل اسکے عطر خس عطر صندل عطر مٹی عطر کیوڑہ عطر گلاب بہم ملاکر شیشی مین رکھکر
سونگھا یا جاوے اور دو ایک قطرہ ناک مین بھی گرانا مفید ہے اور گلاب منہ پہ بزور
چھڑکنا و بازو دونون ہاتھونکو اور دونون ران خوب مضبوط باندھنا مفید ہے اور آملہ مقشر
بمکوفتہ و کشنیز خشک نیمکوفتہ و تخم کدوے شیرین و تخم کاہو یک یکتولہ گلاب آب کھیرا
دو دو تولہ سرکہ چھ ماشہ مین پیسکر ٹکیہ سی بنا کر روغن گل اضافہ کرکے دماغ پر رکھنا
و صندل سفید و زہر مہرۂ ختائی چھ ماشہ گلاب چھٹانک سرکہ یکتولہ مین گھسکر کپڑا
تر کرکے قلب پر رکھنا و بابونہ خشک یکتولہ سبوس گندم برگ بیری خاکشی نمک
ہر ایک چھٹانک چار سیر پانی مین جوش کرکے پاشویہ کرنا اور کبھی کاہو و مغز تخم کدو پیسکر
کف دست و پا مین ملنا و دارچینی و کائفل و بابونہ خشک یک یک تولہ باریک پیسکر ہاتھ
و پاؤن مین واسطے تشنج کے ملنا و نکچھکنی و مرزنجوش یک یکماشہ گلاب مین پیسکر اندرون
دماغ براہ ناک پہونچانا و کبھی صرف مغز تخم کدوے شیرین و تخم کاہو کی ٹکیہ گلاب و سرکہ مین
بنا کر دماغ پر رکھنا یا کھیرا آگ مین بھون کر بھرتہ بنا کر گلاب و سرکہ ملا کر دماغ مین ملنا
یا صرف روغن گل سر مین ملنا و زعفران یکماشہ و کائفل دو ماشہ پیسکر کنپٹی و گلے کی
دھڑکنے والی رگون پہ ملنا و پتھر یا اینٹ گرم پر سرکہ و گلاب ٹپکا کر بخارات اوسکے
ناک مین پہونچانا یا روغن الائچی و روغن بادیان نیمگرم آس پاس آنکھ کے و کلہ پر لگانا
و کف دست و پا کسی کھر کھری و سخت چیز سے ملنا یا بابونہ خشک و کائفل و کوٹ تلخ
یک یکتولہ پیسکر دونون کلہ و اعضاء متشنج پہ ملنا نہایت مفید ہے و چوب پیارانگہ دو
رتی گلاب دو تولہ مین گھسکر منہ چیر کے حلق مین ٹپکایا جاوے یا جدوار ختائی چار رتی و
زہر مہرہ یکماشہ گلاب دو تولہ کیوڑہ ایکتولہ مین گھسکر حلق مین گراوین یا تریاق فاروق و زہر مہرہ

زہرمہرہ ختائی چار چار رتی یا صرف زہر مہرہ یکماشہ گلاب مین گھسکر پلایا جاوے و عزہ بان پر ملا جاوے یا نارجیل دریائی جدوار منفشی عود صلیب یک یک ماشہ الگ الگ یا سب ملا کر یا پیستا و تریاق فاروق علیحدہ علیحدہ یا ملا کر ایک ایک ماشہ گلاب مین گھسکر پلانا نہایت مفید ہے بلکہ اکسیر سے بہتر ہے اور بعد دفع بیہوشی بوقت تشنگی کے زہر مہرہ و کنول گٹہ یک یک ماشہ گلاب مثلوج مین پیسکر ساتھ رب بہ یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے دیا جاوے یا آب لیمون دو تولہ گلاب مثلوج دو تولہ شربت کیوڑہ یک تولہ ملا کر قدرے قدرے دیا جاوے اور واسطے منع غشی کے سفوف مروارید یک ماشہ شربت انارین یا شربت کیوڑہ چھ ماشہ مین سرشتہ کر لمحہ لمحہ چٹایا جاوے اور بعدہ گلاب و کیوڑہ دو دو تولہ پلایا جاوے صفت سفوف مروارید مروارید ناسفتہ یشب سبز زہر مہرہ ختائی عقیق محرق کہربا سے شمعی طباشیر کبود دو دو ماشہ تریاق فاروق بشرط بہرسی جدوار ختائی صندل سفید عود و صلیب عود غرقی دو دو ماشہ عرق کیوڑہ و گلاب و آب لیمون دو دو تولہ مین دو پہر کھرل کرکے سرمہ سا کیا جاوے مروارید اگر میسر نہ آئے تو صدف مروارید سوختہ تین ماشہ عوض کیا جاوے اور صندل سفید دو تولہ گلاب پاؤ بھر سرکہ چھٹانک کیوڑہ آدھ پاؤ مین خوب گھسکر کپڑے و لباس رنگ کر پہنائے جائین نارنگی و میٹھا لیمون و رنگترہ تھوڑا کھانا مضائقہ نہین بلکہ مسکن و کاسر حدت صفرا ہی اور آب کھیرا و آب لیمون مین صندل و کشنیز خشک و خس ڈالکر شموم کرنا نہایت مفید ہے بہر حال تدبیر قرار واقعی کرنا چاہیے اور کبھی بوجہ شدت جذب جاذبہ معدی یا و بائی کے رطوبت اصلیہ کے ساتھ خون بھی خارج ہوتا ہے اور رنگ پاخانہ کا سرخ کر دیتا ہے پس بغور دیکھنا چاہیے کیونکہ سرخی رنگ کبھی بسبب حرارت شدیدہ کے بھی ہوتی ہے مشاہدہ کامل ہے البتہ قیاس مع الفارق نکل سکتا ہے اگر واقع خون مل کر

براز کو سرخ کیا تو امتزاج شدید اجزاء براز و خون مین نہ ہوگا بلکہ بعض بعض جگہ خون بستہ
قلیل یا کثیر اور کہین دانہ دانہ سرخی کے الگ معلوم ہون گے اور بنظر اجمال بہیئت مجموعی
سرخ و بعد غور علٰحدگی خون کے رطوبت و براز سے صاف ظاہر ہو جائے گی اور اگر
حرارت موجب ہے تو سرخی مادہ سے ہرگز الگ نہ ہوگی بلکہ ہر ہر جزو براز کا فی نفسہ
سرخ معلوم ہوگا اور سرخی ملائی ہوئی نہ دریافت ہوگی بہرحال اگر موجب سرخی حرارت ہو
تو مسکنات حرارت و مبردات و مطفیات صفرا جو مذکور ہوئے کافی ہونگے اور قوابض بھی
مخلوط کر لیے جائین تو بہتر ہے مثلاً تخم مویز بریان یک ماشہ تخم خرفہ بریان تین ماشہ
زرشک گرد سماق کشنیز خشک بریان خار خسک بریان تخم نیلوفر دو دو ماشہ سفوف
کرکے ہمراہ شربت انارین و شربت کادی چھ چھ ماشہ کے بقدر دو ماشہ سفوف ملا کر
دینا مفید ہے تنبیہ ہر گاہ ضعف بدرجہ غایت تمام بدن مین ہو اور قوۃ معدہ نہایت سست
و ضعیف ہون تو کوئی دوا مغلظ سخت کہ معدہ سے احتمال او سکا نہو سکے و تصرف
نہ کر سکے نہ دینا چاہیے کیونکہ دوا کا اثر جب ظاہر ہوتا ہے کہ قوی معدہ تصرف
اپنا دوا مین اچھی طرح کرین ورنہ دوا بشکلہ بلا تصرف معدہ سے خارج ہو جائے گی
ایسی حالت مین پہلے قوابض سخت دینا چاہیے تاکہ ماسکہ قوی ہو رہے بعدہ
مقویات قویہ ہمراہ حابسات سخت و مغلظات ضعیفہ کے استعمال کیے جائین مثلاً
کہربائے شمعی و زہر مہرہ ختائی و خرنوب نبطی خار خسک بریان یک یک ماشہ یا یشب سبز
عقیق سرخ سوختہ خرنوب نبطی ابریشم خام سوختہ دانہ ہیل بریان ریشہ برگد تخم خرفہ بریان
سندروس دو دو ماشہ زرشک تین ماشہ گل گاؤزبان ہر ایک تین ماشہ کھرل کرکے
سفوف کیا جائے اور عرق کیوڑہ و عرق گلاب و آب بہ و آب انار ترش و آب لیمون و آب کشنیز

دو دو تولہ مین قند سفید چھٹانک بھر قوام کرکے سفوف ملا کر ایک آنچ اور دیکر ورق نقرہ
دو ماشہ حل کرکے بطور جوارش بنائی جائے اور لمحہ لمحہ کے بعد دو ماشہ جوارش
گلاب کے ساتھ استعمال کیجاے اور ہنگام تشنگی کے نارنگی یا میٹھا لیمون تھوڑا دیا جاے
یا سفوف مروارید دو ایک ماشہ شربت زرشک یا رب بہ یا شربت انار ترش چھ چھ
ماشہ کے ساتھ کھلا کر گلاب و کیوڑہ دو دو گھونٹ پلایا جاے صفت شربت زرشک سادہ
زرشک مصفی چھٹانک عود غرقی نیکوفتہ گل گاؤزبان یکتولہ گلاب و آب بہ و آب انار مین
یک یک چھٹانک مین ایک دن بھگو کر خفیف سا جوش دیکر صاف کرکے قند سفید تین چھٹانک
ملا کر قوام شربت کر لیا جاے اور اخیر مین قوام کے چھٹانک کیوڑہ کا بھی دیدیا جاے اور
تشنج کے لیے مصطگی رومی کوٹ تلخ سونٹھ کایفل خشک پیسکر نیم گرم دھورہ کیا جاے یا روغن
بابونہ و روغن گل تولہ تولہ بھر مین زنجبیل بابونہ خشک گل سرخ ناخنہ مصطگی کوٹ تلخ پیسکر
سواے معدہ و جگر و قلب و مثانہ و سر کی سب جگہ واسطے اعادہ قوت کے نیم گرم ملا یا جاے
و اگر بعلامات صادقہ خون ہی ہو تو دیکھنا چاہیے کس عضو کا اور کہان سے آتا ہے جس
عضو کا ہو اوسی عضو کی رعایت کرکے معالجہ کیا جاے مثلاً اگر شکم کے نیچے درد و پیچ
و خراش سا ہو کر دست آتے ہون تو بلاشک خون امعا ہے و اگر بلا درد و پیچ و خراش
کے ہو اور سر مین چکر و دوران ہو و درد خفیف پیشانی مین ہو اور کچھ خراش سا سر کے اندر
معلوم ہو اور گاہ گاہ اتفاقاً ناک سے بھی خون نکل آتا ہو یا بہ تنحنح گاہے خارج ہوتا ہو
و بطور نوازل اندرون حلق کے سرسراہٹ معلوم ہوتی ہو اور گلے مین کوئی آفت
نہ ہو تو خون دماغی ہے اور اگر یہ کوئی علامات پائی نجائین صرف درد و خراش گلے
مین ہو اور زور سے کھنکھارنے سے گلے مین درد و خراش ہو کر نکلتا ہو تو حلقی ہی

اور اگر تمام بدن کی رگ رگ میں سوزش اور خراش سا معلوم ہو اور عرق بہت نکلے
اور بر اجابت کے بعد ایسا معلوم ہو گویا ہر رگ وپے سے کچھ نکالا جاتا ہے اور ضعف و
غشی ہر وقت میں ہوتا ہو تو البتہ عروقات سے بر سبیل قہر منجذب ہو کر رطوبت اصلیہ کے
ساتھ خارج ہوتا ہے بہر حال کوئی قسم ہو حوامض وترشی ومفتحات سخت وشیرینی واشیاء
جالیہ تیز وتند زرشک وانار دانہ وسرکہ ولیموں وترنج وسکنجبین وغیرہ سے جو اوپر
بیان ہوا احتراز چاہیے کیونکہ ایسی چیزیں خراش زیادہ کرینگی - پس چاہیے کہ
معدی وحلقی میں کسی قدر اجزار لعابی بھی ساتھ قوابض کے استعمال کیے جائیں
مثلاً بادیان بریان دو ماشہ خرفہ بریان خارخسک بریان بہدانہ بریان طباشیر سفید
ہر ایک تین ماشہ آدھ پاؤ گلاب میں پیسکر بے شیرینی دینا چاہیے یا بیخ انجبار وبہدانہ
بریان گل مختوم حب الآس بریکہ دو ماشہ یا بیخ انجبار تین ماشہ شادنہ عدسی زہر مہرہ
ختائی گل ارمنی دم الاخوین خرفہ بریان دو دو ماشہ آدھ پاؤ گلاب میں دیں یا تخم خرفہ
بریان ریشہ برگد بریان گل ارمنی طباشیر سفید دو دو ماشہ بہدانہ تین ماشہ تخم مویز
بریان زیرہ سفید بریان دانہ ہیل بریان حب الآس بریان تخم چوکہ بریان گر وسماق بریان
صمغ عربی بریان سفوف کرکے لعاب بہدانہ میں قرص بناکر بقدر دو ماشہ گلاب میں
نرم کرکے کھلا کر خرفہ تین ماشہ گلاب چھٹانک بھر میں پیسکر پلایا جاوے یا یہ سفوف
حابس استعمال کیا جاے صفت سفوف حابس مغز بہدانہ سبوس اسپغول تخم چوکا
طباشیر سفید صمغ عربی بریان کتیرا بریان حب الآس تخم خرفہ بریان کوکنار بریان دو دو
ماشہ زرورد پوست بلوط اور گل پستہ یک یک ماشہ سندرس کہربا چار چار رتی سفوف
کیا جاے وتخم ریحان مسلم بریان دو ماشہ ملاکر بقدر دو ماشہ کے عرق گلاب

تین تولہ کے ساتھ کھلایا جاوے واگر صرف حلقی ہو تو مغز بہدانہ مغز تخم کدوی شیرین تخم خرفہ یک یک ماشہ گلاب مین پیسکر ذرہ ذرہ حلق مین ڈالا جاوے نہ اس قدر کہ معدہ مین جاکر ازلاق اور اسہال مین اعانت کرے یا کتیرا بریان صمغ عربی بریان تخم خرفہ بریان نشاستہ شکر تیغال یک یک ماشہ پیسکر لعاب بہدانہ مین گولیان بناکر دو ایک منہ مین رکھی جاوین اور اگر دماغی ہو تو مغز تخم کدوے شیرین کشنیز خشک اکلہ تخم کاہو مغز بادام یک یک تولہ گلاب وآب کھیرا مین پیسکر تالو پر ٹکیہ رکھین و تخم خشخاش صمغ عربی تخم خرفہ یک یک ماشہ کافور ایک رتی پانی مین پیسکر ناک مین ٹپکاوین واگر بسبب قہر و جذب قوت اسہالی کے ہو تو قوابض سریع الاثر مقویات کے ساتھ کرنا چاہیے مثلاً سفوف طباشیر دو ماشہ ہمراہ رب بہ یا رب انارین چھ چھ ماشہ کے چٹانا چاہیے یا قرص افیونی دو ماشہ سادہ سکنجبین سادہ یا رب بہ یا شربت انار چھ چھ ماشہ کے کھلاوین یا پہلے ورق نقرہ بھی نیم عدد ملاکر چٹاکر گلاب مشاوح دو تین گھونٹ پلاوین صفت سفوف طباشیر قابض — طباشیر سفید حب الآس بریان گل ارمنی گل ملتانی کوکنار بریان ابریشم خام بریان کہربا شمعی زہر مہرہ ختائی خرنوب نبطی تخم سویز بریان بیلگری خرفہ بریان صمغ عربی بریان کتیرا بریان ہم وزن سفوف باریک کیا جاوے صفت قرص افیونی زہر مہرہ ختائی یشب سبز عقیق محرق دم الاخوین کندر دو دو ماشہ سنگ اقاقیا افیون پوست خشخاش زعفران یک یک ماشہ باریک پیسکر عصارہ برگ و پھلی ببول مین سرشتہ کرکے قرص بنائی جاوین فائدہ ہرگاہ قوی بدن زائل ہو جاوین اور دوائی مشروبہ بشکلہ بلا تصرف طبیعت کے خارج ہوتی ہو اور دست ذوبانی بھی ہو قوت نہ ہون و نبض ساقط یا دودی نملی ہو جاوے یا اسہال دموی ساتھ عوارض مذکورۂ بالا کے مشتد ہون اور سینہ بلند و عرق سرد و سفر طاری و دیگر علامات مہلکہ پائی جاوین

اوس وقت علاج نہ کرنا چاہیے کیونکہ خون محبوب طبیعت ہے حتی الوسع خون کے نکلنے مین
ظنت کرتی ہے و تا مقدور روکتی ہے جب صفرا و بلغم و سودا اور رطوبت باقی نہین رہتی مگر خون
اور اوس وقت بھی جاذبہ تھری اسہالی غالب رہے اور طبیعت خون کے روکنے پر قادر
نہو ہی تب اسہال دموی آتے ہین یہ بلاشبہہ علامت موت ہے تعذیب بعلاج کیا ضرور
ہو صرف مقویات استعمال کرتے رہین ایسی کوئی چیز استعمال نہو کہ مضرت پہونچا جائے
اور بیچارہ مریض کو تکلیف و گزند پہونچے **تنبیہ** افیون و بھنگری تا مقدور استعمال نکرنا
چاہیے اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت سخت در پیش آ جائے تاہم بے اصلاح کامل نہ و بجائے
اس واسطے کہ افیون سخت مخدر ہے اور تخدیر زیادہ تر باعث انجماد روح و حرارت غریزی
کی ہے فی الجملہ حرارت جو باقی بھی ہوگی وہ بھی اس تخمید سے کالعدم ہو جاے گی
اور بھنگری مین عجیب خاصہ ہے کہ اکثر مزاجون مین ایسی وقت استعمال کرنے سے
معدہ مین ایک کیفیت اس طرح کی پیدا کرتی ہے کہ دوسری دوائے قابض و حابس
مین تصرف و عمل کرنے اور خود اوس سے متاثر و منفعل ہونے مین معدہ عاصی ہو جاتا
ہو یہان تک کہ کسی قسم کی دوا اگر بعد استعمال بھنگری کے کھائی جاے تو بعینہ دست
مین نکل جاے گی اور یہ ہرگز دست بند نہ ہونگے اور دوا سے اگر اس بھنگری سے
بند نہوے ہون و چونکہ حال خاصہ مزاج کسی کا پہلے ہی نہین معلوم ہوتا اس واسطے
علے العموم استعمال سے اوسکی امتناع ہے اور حکم جزا کا بمنزلہ حکم کل کے قرار
دیا گیا گو اکثرون کو نفع کرتی ہے اور اتفاقاً موافق آجاتی ہے تجربہ فقیر بمرات شاہد
ہو و جناب والد ماجد مرحوم و مغفور کا بھی تجربہ موید ہے بلکہ حضرت قبلہ والد مغفور نے
نصیحۃً و تعلیماً اپنے مطب خاص مین استعمال بھنگری و افیون سے امتناع شدید کیا تھا

اور جناب استاذی ملاذی کو بھی بہت کم استعمال کرتے دیکھا ہے بہرحال نسے ضرورت شدید
نہ دینا چاہیے اور جب اس امر کا یقین ہوجاوے کہ اب کوئی دوا مفید نہوگی اور مریض قریب
بمرگ ہے اوس وقت بیلگری استعمال کیجاوے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ ہیضہ استلائی
مین آخر کو تپ بھی ہوآتی ہے اگر بعد نقاء تام کے ہو اور علامات دیگر بھی نیک پائی جاوین
تو علامات محمودہ سے ہے و اگر ہیضہ وبائی مین ہو تو اچھا نہین علامات مرگ ہے **بیان**
علامات محمودہ خفت عوارض و دوا کا معدہ مین ٹھہرنا رنگ بدن بعد سیاہی کے زرد
یا سفید ہونا اور مشرق و چمکدار ہوجانا پسینا آنے کے بعد سب عوارض مین تخفیف
ہونا تشنگی باوجود عرق نکلنے کے کم پیشاب رقیق و زرد و مکدر نبض مین اختلاف
مع الانتظام ہونا بعد غیر منتظم ہونے قرعات کے اور کروٹ بدل سکنا مریض کا
طبعًا نہ بوجہ بیقراری و کرب کے بلکہ از خود بدلنا اور اکثر پہلو پر لیٹنا ہیضہ استلائی
و وبائی مین مبشر صحت ہین **بیان** علامات ردیہ فواق و تشنج اعضا و عرق سرد
لزج لیسدار بدبو نکلنا بعد اوسکے ضعف شدید ہونا اور عوارض سخت ہوجانا اسہال
ذوبانی و بدبو آنا و نیلگونی و سیاہی غیر مشرقہ تمام بدن کی و بدرونقی بشرہ و چشم
و چہرہ و سختی ملمس اعضا و برآمدگی سینہ اور چت پڑا رہنا و پریشانی عقل و درد شدید
و سوزش معدہ و قلب مین و تاریکی چشم و بیقراری شدید و پوست و پیشانی کشیدہ
و ناخن و دست و پا و لب نیلگون ہونا و ناک پتلی و باریک ہوجانا اور کان و ناک و
اطراف سرد ہونا و دندان برہم مارنا و ہاتھ سے کچھ شکل بنا کر ڈالدینا یا بستر پر اس طرح
ہاتھ رکھکر اوٹھا لینا گویا کوئی چیز چٹکی سے اوٹھاتا ہے اور سیاہی چشم اوپر ہوجانا
اور سفیدی ظاہر ہوکر بدرونق ہونا اور کبھی خرخرہ عظیم سینہ مین ہونا اور سانس

مشکل ہے آنا یہ سب علامات منذر و دواعی موت ہین اس وقت ہرگز ہرگز معالجہ نہین
چاہیے کہ نہایت بڑی خطا ہے علاوہ رسوائی و بدنامی کے معصیت مین پڑنا ہے اگر بعد تشخیص
کامل کے معالجہ شروع ہوا اور سب نشانات یا ایک بعد دوسرے کے یا یکایک ظہور مین آئے
ہین واضح ہو کہ ہچکی کبھی مادہ لذج جو معدہ و فم معدہ پر ملصق ہو پیدا کرتا ہے اور کبھی
حرارت و یبوست خالص باعث ہوتی ہے حتی الوسع تدبیر مناسب کیجاے مثلاً ہیضہ امتلائی
مین اگر ہچکی پیدا ہو تو گل سرخ و زرورد و عود خام و صعتر و زیرہ کرمانی سفوف باریک
کر کے بقدر دو ماشہ ہمراہ گلقند آفتابی یا سکنجبین سادہ تیز و تند چھ چھ ماشہ کے چٹایا
جاوے یا بالچھڑ ناگرموتھ برگ پودینہ یک یک ماشہ پیسکر ہمراہ سکنجبین سادہ دیا جاوے
بعد تنقیہ کامل و صفائی معدہ کے غذا وغیرہ سے اور جاننا چاہیے کہ اگر غذا فعر معدہ
یا امعاے معدہ مین ہو اور ہنوز امعا مین نہ گئی ہو تو قے انسب ہے و اگر امعا مین منحدر
ہو گئی ہو تو قے دشوار ہے پس اوس وقت پہلے تنقیہ اس نسخہ مسہلہ سے کرنا چاہیے
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ نو نو ماشہ گل سرخ یکتولہ و مویز منقے بیس عدد و مصطگی رومی چھ ماشہ
گلاب آدھ پاؤ عرق بادیان آدھ پاؤ مین جوش کر کے صاف کیا جاوے و گلقند آفتابی
پانچ تولہ سکنجبین سادہ تین تولہ ملا کر نیمگرم پلایا جاوے بعد اسکے اور علاج کیا جاوے
اور اگر ہچکی قبل تنقیہ معدہ و امعا کے تو اوویہ مسہلہ و منقیہ سے غالباً رفع ہو جاویگی
و اگر بعد صفائی معدہ و امعا غذا سے بسبب رطوبت و بلغم لزج کی حادث ہو تو نسخہ مسطورۂ
بالا نافع ہوگا و اگر ہیضہ وبائی مین ہو اور باعث ہیضہ امتلاء طعام نہو اور ابتدا اگر
واقع ہو تو اسمین بھی ہرگاہ قے وغیرہ ہوگی خود رفع ہو جاے گی ورنہ لیمون و
فلفلے نمک یا آب و لیمون کھانا کافی ہے و ہرگاہ آخر ہیضہ مین ہو و حرارت و یبوست

ودیگر عوارض لاحقہ جیسا کہ ہیضہ مین ہوا کرتے ہین شتد ہون تو آب بہ برف زدہ و آب
سیب تین تین تولہ و گلاب چھٹانک مین زرور و پودینہ بالچھڑ دو دو ماشہ پیسکر تھوڑا تھوڑا
رب بہ کے ساتھ دیا جاوے یا آب انار شیرین و آب چکوترہ چھٹانک چھٹانک عرق بید
سادہ دو دو تولہ مین شربت نیلوفر یکتولہ ملاکر قدرے قدرے دیا جاوے یا تخم خرفہ
و تخم پیٹھہ و مغز تخم کدوے شیرین ہر ایک تین ماشہ عرق بید سادہ و گلاب چھٹانک
چھٹانک مین پیسکر شربت انارین دو دو تولہ ملاکر پلایا جاوے یا گل گڑہل گل نیلوفر
چھ چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ آب انارین چھٹانک ملکر چھانکر کیوڑہ دو دو تولہ رب انارین و
کتیرا ہر ایک تین ماشہ اضافہ کرکے دیا جاوے و صندل سفید و سک و گل سرخ و بالچھڑ
و کافور دو دو ماشہ آب سیب و آب امرود و سرکہ و گلاب اندک اندک مین پیسکر فم معدہ
پر ضماد کیا جاوے و اگر کافور و آب امرود و سیب اس سے دور کیا جاوے تو یہی ضماد
سوء ہضمی و ہیضہ امتلائی مین نافع ہوگا **تنبیہ** قانون کلی ایسے امراض مہلکہ ایسی
حالت و عوارض ردیہ کے علاج مین لحاظ کرنا دو امرون کا ہے ایک یہ کہ جو دوا
باہم دیجاوے منافی اثر ایک دوسری دوا کی نہو بشرطیکہ باطل کرنا عمل دواے
مستعملہ سابق کا منظور نہو اور بھی کوئی ضرورت داعی استعمال اجزار منافی اثر یکدیگر
واقع نہوئی ہو۔ دوسرے یہ کہ دوا بسبیل تواتر ایک بعد دوسری کو بلالحاظ و انتظار ظہور
اثر دواے اولے نہ دیجاوے یعنے پہلے دوا کا اثر ظاہر نہین ہونے پایا کہ دوسری
دوا پھر دیجاوے ایسا نہین چاہیے کیونکہ اس طریقہ مین طبیعت کو ایک انتشار
و اختلال ایسا پیدا ہوجاتا ہے کہ تفریق سے باز رہتی ہے اور غلیان
مین پڑکر دوا کو خارج کردیتی ہے اور اگر دوا نہایت قوی العمل اور حاد ہو

تو اضطرار و انہماک زیادہ ہوکر عاجز ہوتی ہے اور عاجز ہونا طبیعت کا کمال منافی تدبیر و اصلاح بدن و ازالہ مرض کی ہے مریض کو سخت ضرر ہوتا ہے ایسے امورات کا لحاظ معالج کو ضروری چاہیے **فائدہ** کبھی ہوتا ہے کہ بسبب شدت حرارت و حبس کے کہ لازمہ ہیضہ وبائی و اسہال ذوبانی کا ہے قوت جاذبہ کبدی و معدی و بدنی غالب ہو جاتے ہیں اور تشنگی و حرارت باطن زیادہ ہو جاتی ہے پس ہرگاہ پانی یا اور اشیاء سایلہ تابجات کی قسم سے استعمال کی جاتی ہیں فوراً بلا تصرف طبیعت و حرارت بدنی کے جگر میں منجذب ہوکر و مزاج کو فاسد کرکے بیشتر ورم یا سوء مزاج صرف پیدا کرتی ہیں پس چاہیے کہ جو دوا اس قسم کی ہو بتدریج دی جاوے اور بلا رعایت اعضاء رئیسہ استعمال ہووے پس اگر اتفاقاً تورّم یا سوء مزاج جگر و تہیج اطراف و رخسارہ و پلک یعنی ظاہر ہو تو یہ نسخہ دینا چاہیے خار خسک بریان بادیان بریان برنگ کابلی دو دو ماشہ بالچھڑ عود و عرق نیم کوفتہ یک یک ماشہ سفوف کرکے ہمراہ آب خار خسک جو گلاب چھٹانک بھر میں لگا ہو مع سکنجبین مرکب ایک تولہ کے نیم گرم دیا جاوے و برنگ کابلی و بابونہ و مکوے خشک چار چار ماشہ پیسکر ہاتھ پاؤں و رخسارہ پر نیم گرم ملنا چاہیے یا نمک سونٹھ پیسکر یا انگور کی لکڑی کی راکھ یا جھاؤ کی لکڑی کی راکھ یا آرد باجرا یا خاکستر پشک آہو یا خاکستر پاچکد شتی ملی جاوے یا پوٹلی تخم سویہ و نمک چھ چھ ماشہ سے نیم گرم تکمید کیجاوے یا مکوے خشک و بابونہ و مصطگی گلاب سرکہ میں پیسکر نیم گرم کبد پر ضماد کیا جاوے علیٰ ہذا اگر طحال بڑھ جاوے تو اشق برگ جھاؤ چار چار ماشہ سرکہ و گلاب میں پیسکر نیم گرم طحال پر ضماد کیا جاوے **انتباہ** کبھی ہوتا ہے کہ ہیضہ میں قے و دست و پیشاب پہلے ہی سے بالکل نہیں آتی اور بیمار یکایک بیہوش سا

ہوجاتا ہے دست وپا ہردو نیلگون وسوزش قلب وسینہ ومعدہ وتمام بدن نہین ہوتی ہے
اور کرب بے بیقراری وتشنگی زیادہ ہوجاتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ پہلے اس علت سے
انسداد مجاری عروقات ہوا ہو اور ہواے سمی ملاصق بدن ہوئے وحرارت اختناقی بڑھکر
مادہ محتبسہ عروق کو متعفن کرتی ہے اور انجرہ سمیہ صعود کرکے قلب اور دماغ ودیگر
اعضا کی طرف جاکر روح وقلب کو ایذا دیتی ہین اور یہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے اکثر
یہ حالت امتلا مین وکبھی خلا مین ہوتی ہے اور عرف عام مین اس قسم ہیضہ کو بند ہیضہ
کہتے ہین اور فرق درمیان اس حالت وجمود وصرع ولوہ لگنے کی یہ ہے کہ جمود
مین سوزش وتشنگی ودیگر علامات ہیضہ کا فقدان ہوگا اور صرع مین کف نکلتا ہے
اسمین نہین نکلتا اور لوہ مین سب آثار ایسے ہی ہونگے مگر ہواے گرم وتند باد ولوہ
لپیٹ مین قبل اس حالت کو چلنا اور لوہ کی دوا سے نفع ہونا علامت لوہ کی ہے اور
ہیضہ کذائی مین فقدان انکا بلکہ اشتداد مرض ہنگام استعمال ادویہ نافعہ لوہ کے
ہوگا بہرحال بعد تحقیق کے علاج اس ہیضہ کی اختناق اور تفتیح سدہ ہے پس چاہیے
کہ نمک سیاہ یکتولہ گلاب وعرق بادیان تین تین تولہ مین ملاکر تین مرتبہ نیمگرم حقنہ کیا جاے
اور ہر مرتبہ مین ایک ایک ساعت توقف وانتظار اجابت کرکے دوسری مرتبہ حقنہ کیا
جایا کرے غالبًا کوئی اجابت اس سے ہو پھر یہ نسخہ استعمال کیا جاے بادیان دو تولہ
تخم کرفس چھ ماشہ نیمکوفتہ گل سرخ ہلیلہ زرد دو دو تولہ بیخ کاسنی بیخ بادیان تخم کاسنی
سب نیمکوفتہ چار چار تولہ انجیر ولایتی بارہ عدد مویز منقی پچاس عدد انجرہ دو تولہ
برگ سنا مکی تربد سفید مجوف خراشیدہ یک یک تولہ اسطوخودوس عنب الثعلب دو دو تولہ
آلو بخارا تیس عدد گلاب وعرق بادیان تین تین پاؤ مین تر کرکے جوش کرکے صاف کیا جاے

وگلقند آفتابی پندرہ تولہ مین پیکر و شیر خشت خالص بارہ تولہ سکنجبین سادہ دس تولہ اضافہ
کرکے تین حصہ کی جاوین ایک حصہ نیمگرم سے حقنہ کیا جاے اور بعد ایک ساعت پخانہ یا اجابت آنے
کوئی دست کے دوسرا حصہ ایسی ہی تیسرا نیم گرم عمل کیا جاے اور شکم وکبد پر ریوند چینی
وایلوا وگل سرخ والتماس وعنب الثعلب یک یک تولہ سرکہ چھ ماشہ گلاب دو تولہ مین
پیکر نیمگرم ضماد کیا جاے اور بعد آنے کوئی دست کے ریوند چینی یکماشہ وگلقند دو تولہ
پیکر ملاکر گلاب وعرق بادیان آدھ آدھ پاؤ مع سکنجبین خالص الحموضت دو تولہ کے نیمگرم
پلایا جاے بعد اخراج سدہ وجملہ مواد عروقی کے مسکنات مثل مغز تخم کدوی شیرین
چھ ماشہ گلاب آدھ پاؤ مین پیکر کے گلقند دو تولہ ملاکر نیمگرم دین وگاؤزبان ایک تولہ گلاب
وکیوڑہ مین بھگوکر آب صاف اوسکا مع زہر مہرہ ختائی یکماشہ کے ضرور دیا جاے او
باقی علاج بحث ہیضہ سے جو بیشتر گذری ڈھونڈھی جاے بشرطیکہ حاجت ہو الغرض او
سوءہضمی یا ہیضہ بجمیع اقسامہ مین غذا کی بڑی احتیاط کرنا واجب ہے تا وقتیکہ بعد رفع
جمیع عوارض کے اشتہاء صادق نہو اور اطمینان پاکی وصفائی معدہ کیطرف سے نہو
ہرگز غذا دینے مین جرأت نہین چاہیے کرنا کہ خوف نکس وعود مرض ہے بہرحال بعد اطمینان
کے سوءہضمی مین شوربا گوشت حلوان ہین کہ ادرک پودینہ الائچی خرد مسلم دارچینی بھی
جسمین ہو نان پاؤ پیسہ بھر بھگو کے یا چاول وشوربا یا کھچڑی وشوربا دینا چاہیے
اور اگر گوشت دینے سے احتمال اطلاق شکم ہو تو پوٹلی کشنیز چھ ماشہ کی بھی ڈالدین
اور بعد تناول غذا سفوف بادیان دانہ ہیل دو دو ماشہ شکر چار ماشہ کا کھا لیا جاے
یا ساگودانہ یکتولہ گلاب مین پکاکر سفوف طباشیر سفید یکماشہ رب بہ یکتولہ ملاکر تناول
کیا جاے یا آب مونگ کہ جسمین پوٹلی بادیان چار ماشہ کی ہو بقدر چھٹانک کے پلایا جاوے

بعد دو چار روز کے چھلکا چپاتی کا آب مونگ یا شوربا مین بھگو کے دیا جاوے اور
ہیضہ وبائی یا امتلائی یا بند ہیضہ مین ستو مرمرے کے یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین پکا کر
سفوف طباشیر سفید تین ماشہ دانہ ہیل یکماشہ رب انار چھ ماشہ ملا کر دیا جاوے مگر
بند ہیضہ مین شوربا و چاول خوب ہے حالبسات اسمین کم دینا چاہیے و بس یا ساگو دانہ
یکتولہ گلاب آدھ پاؤ مین خوب پکا کر شربت انار دو تولہ سے کھلایا جاوے یا ماء الشعیر مدبر
بقدر چھٹانک کے دیا جاوے صفت ماء الشعیر مدبر جو خالص دو تولہ پانی مین تر کر کے اور
بریان کرا کے بھوسی سے پاک کر کے آدھ پاؤ پانی مین پکائی جاوین اور یہ پانی پھینک کر
دوسرے گرم پانی مین پکا کر یہ بھی پانی پھینک کر تیسرا پانی بھی پھینک دیا جاوے چوتھی
بار گلاب تین چھٹانک مین خوب پکائے جاوین یہان تک کہ جو پھٹ جاوے پس پوٹلی
بادیان چھ ماشہ الائچی خرد مسلم پانچ عدد ڈالکر ایک آنچ دیکر صافی مین چھان لین اور خرفہ
و دانہ ہیل و طباشیر سفید دو دو ماشہ پیسکر و رب بہ یا شربت انار یک یک تولہ اضافہ کر کے
نوش کیا جاوے یا شوربا بار حلوان کہ جسمین نمک بقدر ذائقہ و سونف زرشک کشنیز خشک
الائچی سفید مسلم چھ چھ ماشہ پڑی ہون ساتھ نان پاؤ یکتولہ کے یا چپاتی روا باریک پکی
ہوئی کے کھلایا جاوے اور روز بروز آہستہ آہستہ روٹی کی طرف لایا جاوے مگر کمال
احتیاط مرعی رہے کہ بدہضمی ہونے پاوے **فائدہ** کل امراض مین خصوصاً اس مرض مین صفائی
و طہارت بدن و مکان و لباس ضرور ہے لباس کثیف و میلہ بدل کر سفید و صاف رکھنا چاہیے
و بشرط مقدور او لا سرکہ و گلاب و قلیلے نمک مین کپڑا تر کر کے تمام بدن میل وغیرہ
سے پاک کر دیا جاوے بعدہ صرف گلاب نیمگرم سے تمام تن دھو کر صاف کیا جائے
تتمہ بیان مین علاج غربا و مساکین کے جو بیچارے مریض بوجہ تنگدستی و غریبی کے

علاج مذکورہ نہین کر سکتے اونکے لیے علاج ذیل لکھا جاتا ہے سوء ہضمی و ہیضہ انسلاقی
دوبائی مین اولاً نمک سیاہ دو تولہ و پانی گرم چار سیر سے تین چار بار خوب قے کرین
کہ معدہ خوب پاک ہو جائے بعد اوسکے سونف پودینہ چھ چھ ماشہ نمک سیاہ دو ماشہ
پانی پاؤ بھر مین جوش و صاف کرکے گلقند آفتابی دو تولہ بشرط دستیابی ملا کر نیمگرم
پلایا جاوے و اگر بہم مل سکے تو واسطے تشنگی کے گلاب بہتر ہے ورنہ آب خالص نیمگرم مین
مغز کنول گٹہ نیمکوب بھگوئے جاوین اور بوقت پیاس تھوڑا سا پانی اسی سے
دیا جاوے اور درد شکم کے لیئے نمک سونٹھ پیسکر نیمگرم خشک ملین اور گل سرخ چھ ماشہ زنجبیل
تین ماشہ نمک پودینہ بادیان دو دو ماشہ شکر ڈیڑھ تولہ سفوف کرکے گرم پانی یا گلاب
نیمگرم و بے شیرینی یا گلقند و سکنجبین تولہ تولہ بھر کھلایا جاے اور جب سوء ہضمی منجر بہیضہ ہو جاے
اور معدہ خوب صاف ہو تو زہر مہرہ و جدوار خطائی یک یک ماشہ پانی مین گھسکر دو تین مرتبہ
ساتھ سکنجبین یکتولہ کے دیا جاے اور تشنگی بلکہ جمیع عوارض سخت مثل غشی و بیہوشی وغیرہ
جو جو علامات ردیہ سے بحث ہیضہ مین لکھی گئی سب کے واسطے یہ نسخہ مفید و مضمون ہے
اجزاء وہ پپیتا کہ مشہور دواء ہندی ہے یک یکماشہ گلاب آدھ پاؤ مین گھسکر بکرر سہ کرت
پے در پے دیا جاے و گاہ گاہ جدوار خطائی و زہر مہرہ و نارجیل دریائی یک یک ماشہ گلسرخ
چار سرخ پانی مین پیسکر عرق لیموں دو تین قطرہ ڈالکر استعمال کیا جاے نہایت مقوی
ہے اس سے بھی قوی و سریع الاثر دست بند کرنیکے لیے یہ ہے سونف بریان گوند ببول بریان
کتیرا بریان و دھنیا بریان تباشیر سفید یک یک ماشہ جدوار دو ماشہ پیسکر عرق لیموں مین
سرشتہ کرکے کھلاکر نیمگرم دو گھونٹ پانی پلایا جاے اور بڑی الایچی کے چھلکے مغز کنول گٹہ
نیمکوب پانی مین بموزن تر رکھا جاے و گاہ گاہ دیا جاے اور درد شکم کے لیے ریہ گاوزان

سرکہ مین پکاکر ملایا جاے یا پودینہ خشک و پوست الایچی کلان پیسکر پانی مین نیمگرم ضماد
کیا جاے اور ہنگام شدت عوارض کے تخم مویز ریشہ برگد بیلگری نارجیل دریائی تباکھیر
سفید پھلی ببول بموزن پیسکر دو ماشہ لیکر شربت انار یکتولہ مین سرشتہ کرکے چٹاوین اور
جدوار و پپیتا و زہر مہرہ ضرور استعمال مین رہے کہ یہ اجزا روح کو بدرجہ تمام تقویت دیتی ہین
اور کبھی یہ نسخہ استعمال مین آئے پوست انار ترش بریان کوکنار بریان چوب چیار انگہ دو دو
ماشہ گلاب یا پانی مین گھسکر ساتھ ایک تولہ شربت انار کے پلاوین و اگر خون آوے تو
ترشی لیمون و سکنجبین و انار ندین صرف پپیتا و چوب چیار انگہ دو دو ماشہ یا جدوار و زہر مہرہ
دو دو ماشہ یا پپیتا و زہر مہرہ و گل ارمنی پانی مین گھسکر دین اور گیرو و خرفہ گل ملتانی زہر مہرہ
ختائی گوند ببول بریان کتیرا چوب چیار انگہ بموزن سفوف کرکے تھوڑا تھوڑا آب
مثلوج مین دین اور شکم پہ پھلی ببول پانی و تھوڑے سرکہ مین پیسکر واسطے حبس اسہال کے
ضماد کرین اور باقی علاج سہل الوصول بحث ہیضہ سے تلاش کرین غذا ساگودانہ پانی مین
پکاکر یا کھیلین چانول کی پانی مین پکاکر یا اروا کی باریک روٹی مونگ کے پانی مین بھگوکر
کھلاوین مگر کھیلون و ساگودانہ مین تباکھیر سفید دو ماشہ پیسکر و شربت انار یک تولہ
ملاکر کھلاوین اور مونگ مین پوٹلی سونف کی چھ ماشہ پودینہ تین ماشہ کی پڑی ہو اور
نمکین ہو دو ایک روز کے بعد چپاتی باریک دال مونگ مین نصف شکم کھلاوین
اور احتیاط سب بد پرہیزیون خصوصاً اس اکل و شرب کی زیادہ تر چاہیے یہ مرض
نہایت مہلک و دشوار علاج ہے۔ اللھم احفظنا والناس اجمعین
من ھذہ البلیۃ العامۃ الوبا و بحرمت حبیبہ الاحمد محمد ﷺ

التماس

عاصی پر معاصی خدمت مین ناظرین با انصاف کی یہ ہی کہ غرض تالیف اس رسالہ سے
معاذ اللہ اظہار شان علم ہرگز نہین ہے اس لئے کہ مولف ہیچمدان اگرچہ اتباع قواعد حکماے
سلف وپیروی قوانین اطباء خلف کرتا ہے فاما کوچہ تحقیق وتدقیق سے محض ناآشنا وخود ادعائی
لاعلمی کا دم بھرتا ہے اس صورت مین اگر رای مستقیم ہے تو سزاوار بخشش وعطا ہے
ورنہ امیدوار عفو خطا ہے لغزش وسقم عبارات معانی جو کچھ اس عجالہ مین ہوا ہو بھول
بر تقاضاء بشری وکم مائگی فرماکر عیب پوشی فرمائین اور طعن وتشنیع سے براہ عنایت بچائین
اس لیے کہ یہ نسخہ معتمد نہین کہ پسندیدہ ارباب نظر ولائق توجہ اصحاب خبرت وبصر ہو سکے
اگر بدیدہ تدقیق ملاحظہ کیا جاے صاف حسن وقبح نظر آجاے ہر جملہ اسکا جملہ سقط ہے
وہر حرف حرف غلط مگر کیا عجب ہی کہ کاملان زمانہ نظر اصلاح فرمائین اور مہمل کو بامعنے
کر دکھائین مصرع کاملان اصلاح بیسازند و بس ۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آج پندرہوین
تاریخ شہر ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۵ ہجری نبوی صلعم روز چہارشنبہ کو اس رسالہ کی تحریر
وتالیف سے فراغت حاصل ہوئی اللہ تعالے اس رسالہ سے نفع عام پہونچاے
اور عاصی کو مطعون نہ کراے آمین وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین
والصلوۃ والسلام علے حبیبہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب مسمی بہ عجالہ مسیحی مصنفہ جناب سید محمد ولی صاحب عرف مسیحا مطبع نامی مشہور
جناب منشی نولکشور صاحب مین بمقام کانپور بماہ دسمبر ۱۸۶۸ع بحسن اہتمام منشی [illegible] باکمال لالہ شیشر دیال رونق انطباع یافت